انصاف فرمائیگے . مسئلہ کفارت ایک فرسودہ مسئلہ ہے اس کی بے اصلیت اور بطلان پر بڑے بڑے شراح اور محدثین نے کافی بحثیں کی ہیں اور موجودہ دور میں تو ایسے کم لوگ ہیں جو اس کی تائید و تقویت میں قلمی و تحریری قدم اٹھائیں لیکن صد حیف آج بھی بعض ایسے دقیانوسی خیال اور جامد مقلدین سے دنیا خالی نہیں جو مسئلہ کفو کی ترویج و اشاعت میں کوشاں نظر آرہے ہیں چنانچہ دیوبند جیسی بزعم خود واحد درسگاہ سے کفارت کا پھٹا ہوا بوسیدہ اور کرم خوردہ جھنڈا "**غایۃ النسب**" کی صورت میں بلند ہوا اور عامۃ المسلمین کو تفریق ملت، تشتت و اختراق کی ایسی وسیع خلیج میں ڈالدیا گیا جس کی وجہ سے "واحد درسگاہ" کی وحدت بھی خطرے میں پڑگئی . اسلام کے پردے میں فقہ کی خدمت کی جارہی تھی جسکا نتیجہ عوام کے سامنے نہایت ہی بھیانک شکل میں گذشتہ سنین میں ظاہر ہوچکا ہے اس جمود اور تقلیدانہ روش پر سخت تعجب ہوتا ہے کیونکہ یہ تو ضرور تسلیم کیا جاتا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بشر تھے انبیاء معصومین سے نہ تھے اسلئے اگر بمقتضائے بشریت آپ سے کسی مسئلہ میں اجتہادی اور کوئی قیاسی غلطی ہوگئی محض اس مجبوری کی بناپر کہ آپ کو کوئی حدیث صحیح نہ مل سکی تو کیا ضروری ہے کہ ہم عقل کے پیچھے لٹھ لیکر دوڑیں اور خواہ مخواہ ایسے مسئلے کو مسائل شرعیہ میں داخل کرنیکی لاحاصل سعی کرتے ہوئے بدترین تاویلات سے کام لیں . ہم بھی امام صاحب کو بڑا فقیہ متقی صوفی زاہد جید عالم مانتے ہیں لیکن معصوم نہیں کہتے بلکہ سینکڑوں مسائل میں انکی خطائے اجتہادی کا یقین رکھتے ہیں ۔ (باقی)

اسلام غیر مسلموں کی نظر میں

(از مولوی عبدالخالق صاحب جے پوری متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

حضرات مشہور مقولہ ہے کہ " الفضل ماشہدت بہ الاعداء" یعنی کسی چیز کی خوبی و فضائل اسوقت تک نہیں معلوم ہوسکتے جب تک کہ اس شی کی شہادت اغیار و اعدا نہ دیویں اس میں کوئی شک نہیں کہ مذہب اسلام ہی ایک ایسا الٰہی قانون اور خدائی مذہب ہے کہ اس کے تمام قوانین واصول بالکل عقل کے موافق اور مطابق ہیں یہی وجہ ہے کہ مذہب اسلام نے مختصر عرصہ میں وہ حیرت انگیز اور عالمگیر ترقی کی کہ دنیا حیران ہے . آج عالم کا کوئی خطہ نہیں ہے جہاں پر اسلام کی نورانی کرنین ضیاء باری نہ کر رہی ہوں اگرچہ دشمنان اسلام نے اسلام کے آئین و قوانین پر اعتراض کئے ہیں لیکن یہ محض ان کے تعصب بے جا کا نتیجہ ہے کیونکہ آج میں اسلام کی خوبی اُن ہی لوگوں کے اقوال سے ثابت کرونگا جو اسلام سے ذرا بھی تعلق نہیں رکھتے ہیں لیکن انھوں نے انصاف سے کام لیتے ہوئے حقیقت کا اعتراف کیا ہے چنانچہ ذیل میں غیر مسلموں کے اقوال کو پیش کیا جاتا ہے ۔

جناب الیس پی اسکاٹ نے جو ایک مشہور مستشرق ہیں اپنی کتاب ہسٹری آف دی مورس امپائر ان یورپ میں لکھا ہے ہم کو چاہئے کہ اس غیر معمولی مذہب کی سرعت و ترقی اور اس کے دوامی اثرات کی قدر کریں جو ہر جگہ امن و امان

دولت وحشمت وفرحت وسرور اپنے ساتھ لے کر گیا جس نے کعبے کے بتوں کو توڑ کر تیس صدیوں کی روایات کو مٹا دیا۔ جس نے مجوسیوں کو ایران کے منور آتشکدوں سے نکال باہر کیا جس نے کلیسا کو تخت دنیاوی اور عصائے دینی سے محروم کر دیا جس نے صحرائے افریقہ کے بتوں کو نیست ونابود کر دیا جس نے مذہب کیتھولک کی دینی کونسلوں پر حملہ کیا اور ان کو ان کے اصل اور صحیح عقائد کی طرف رہنمائی کی جس نے عیسائیوں کے نہایت مشہور گرجاؤں میں خوبصورت محرابیں بنانیکی ترکیب بتائی جس نے کرۂ ارض کی پیمائش کر کے اس پر اپنی مہر لگا دی جس نے آسمان کے درخشندہ ستاروں پر اپنے نورانی دستخط کر دیئے جس نے یورپ کی زبانوں پر نمایاں اثر ڈالا جس کی فیاضیوں اور مہربانیوں کا ثبوت ہم کو ہر وقت ہمارے لباس سے ملتا ہے جو ہم پہنتے ہیں ان غلوں سے ملتا ہے جو ہمارے کھیتوں میں پیدا ہوتے ہیں ان میووں سے ملتا ہے جو ہمارے باغوں میں حاصل ہوتے ہیں ان پھلوں سے حاصل ہوتا ہے جن سے ہم لطف اٹھاتے ہیں جس نے یکے بعد دیگرے بادشاہوں کے وہ خاندان پیدا کئے جن کا اصل نصب العین یہ تھا کہ اپنی رعایا کو انتہائے عروج پر پہنچائیں۔ آیندہ آنے والی نسلوں کو علوم وفنون کا لازوال خزانہ دیں اور ان کے دماغی قویٰ کی ایسی سلطنت قائم کر دیں جو کبھی حوادث سے نہ مٹے

امریکہ کے مشہور عالم ڈریپر کا قول ہے دنیا کی تاریخ میں کوئی مذہب اتنی جلدی اور اس قدر وسعت کے ساتھ نہیں پھیلا جیسا کہ مذہب اسلام تھوڑے ہی عرصہ میں کوہ الطائی سے لیکر بحر الکاہل تک اور ایشیا کے مرکز سے افریقہ کے مغربی کنارے تک جا پہنچا۔

سر ولیم میور لائف آف محمدؐ کا مصنف جو اسلام کی مخالفت میں نہایت مشہور ہے ایک جگہ ان الفاظ کے لکھنے پر مجبور ہو گیا مذہب اسلام نے ہمیشہ کے واسطے توہمات باطلہ کو جن کی تاریکی مدتوں سے چھا رہی تھی کالعدم کر دیا بت پرستی موقوف ہو گئی اور خدا کی وحدانیت اور غیر محدود کمالات اور ہر ایک جگہ محیط قدرت کا مسئلہ حضرت محمد صلعم کے معتقدوں کے دلوں اور جانوں میں ایسا ہی زندہ اصول ہو گیا جیسا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں تھا مذہب اسلام میں سب سے پہلی بات جو اسلام کا خاص مفہوم ہے کہ خدا کی مرضی پر کامل بھروسہ اور توکل کرنا چاہیئے۔ بلحاظ معاشرت کے بھی اسلام میں کچھ کم خوبیاں نہیں ہیں چنانچہ مذہب اسلام میں یہ ہدایت ہے کہ سب مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے برادرانہ محبت رکھیں۔ یتیموں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیئے غلاموں کے ساتھ نہایت شفقت سے پیش آنا چاہیئے نشہ کی چیزوں کی ممانعت ہے مذہب اسلام اس بات پر فخر کر سکتا ہے کہ اس میں پرہیزگاری کا ایک ایسا درجہ موجود ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پایا جاتا۔

چیمبرز ان سائیکلو پیڈیا ز ایک آرٹکل لکھنے والا اسلام اور اسلامی تعلیم کی نسبت لکھتا ہے۔ مذہب اسلام کے نہایت کامل اور روشن حصے یعنی قرآن مجید کی اخلاقی تعلیم میں ناانصافی کذب غرور انتقام غیبت استہزا طمع اسراف عیاشی بدگمانی نہایت قابل ملامت قرار دی گئی ہے نیک نیتی فیاضی حیا۔ تحمل۔ صبر۔ بردباری۔ کفایت شعاری۔ سچائی۔ راست بازی۔ ادب صلح۔ سچی محبت اور سب سے پہلے خدا پر ایمان لانا اور اس کی مرضی پر توکل کرنا سچی ایمانداری کا رکن سچے مسلمان کی نشانی خیال کی گئی ہے یورپ میں علوم وفنون کی ترقی کا اصل سبب بھی اسلام